Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۱۲ جمادی الاوّل ۱۳۹۴ھ ۔ ۴ احسان ۱۳۵۳ہش ۔ ۴ جون ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۲۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۳ احسان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع ہے کہ طبیعت کسی قدر سردرد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پرانی پیچش کی تکلیف چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے طبیعت ناساز ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بھی بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۳ احسان ۔ محترم جناب نواب زادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آپریشن کے زخم میں تکلیف اگرچہ پہلے کی نسبت کم ہے لیکن تا حال خاصی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ شافیٔ مطلق آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ، ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے اور آپ کلّی طور پر صحتیاب ہو کر جلد واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

مجلس نصرت جہاں کے تحت دو مزید ٹیچر میدانِ عمل میں پہنچ گئے

مکرم امیر صاحب غانا مشن نے بذریعہ تار مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۷۴ء کو اطلاع دی ہے کہ ہمارے دو اساتذہ مکرم رفیع احمد صاحب اور مکرم سید ساجد احمد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت غانا پہنچ گئے ہیں ، الحمدللہ۔

یہ ہر دو اساتذہ غانا میں مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت جاری کردہ تعلیمی ادارہ جات میں بطور اساتذہ خدمت سرانجام دیں گے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں احسن رنگ میں مفوضہ فرائض کو بجا لانے کی توفیق بخشے ۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

صرف اقرار کافی نہیں عملی رنگ سے اپنے آپ کو رنگین کرنا چاہیئے

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آزمائشوں کا سلسلہ رکھا ہے تا اس ذریعہ سے مومن کا امتحان لے

"میں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نے جو تعلق مجھ سے پیدا کیا ہے (خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈالے) اس کو بڑھانے اور مضبوط کرنے کی فکر میں ہر وقت لگے رہیں لیکن یاد رہے کہ صرف اقرار ہی کافی نہیں جبتک عملی رنگ سے اپنے آپکو رنگین نہ کیا جاوے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ یعنی کیا انسانوں نے گمان کر لیا ہے کہ ہم اٰمَنَّا ہی کہہ کر چھٹکارا پالیں گے اور کیا وہ آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے سو اصل مطلب یہ ہے کہ یہ آزمائش اسی لئے ہے کہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ آیا ایمان لانے والے نے دین کو ابھی دنیا پر مقدّم کیا ہے یا نہیں۔ آجکل اس زمانہ میں جب لوگ خدا تعالیٰ کی راہ کو اپنے مصالح کے خلاف پاتے ہیں یا بعض جگہ حکام سے ان کو کچھ خطرہ ہوتا ہے تو وہ خدا کی راہ سے انکار کر بیٹھتے ہیں ایسے لوگ بے ایمان ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ فی الواقعہ خدا ہی احکم الحاکمین ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ بہت دشوار گذار ہے اور یہ بالکل سچ ہے کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی کھال اپنے ہاتھ سے نہ اُتار لے تب تک وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔ ہمارے نزدیک بھی ایک بے وفا نوکر کسی قدر و منزلت کے قابل نہیں۔ جو نوکر صدق اور وفا نہیں دکھلاتا وہ کبھی قبولیت نہیں پاتا۔ اسی طرح جنابِ الٰہی میں وہ شخص پرلے درجہ کا بے ادب ہے جو چند روزہ دنیوی منافع پر نگاہ رکھ کر خدا تعالیٰ کو چھوڑتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۹)

فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۰۴ء

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ ؍احسان ۱۳۵۳ ہش

ہمدردیٔ نوعِ انسان کا خداداد وصف

مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کی ایک بہت بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ وہ نوعِ انسان کے سب سے بڑھ کر ہمدرد ہوتے ہیں۔ ہمدردی و غمخواری کا جذبہ ان میں خدا تعالیٰ خود پیدا کرتا ہے اور پھر اُس کی آبیاری کر کے اسے اس درجہ کمال تک پہنچاتا ہے کہ کوئی دوسرا اِس صفت میں ان سے بازی نہیں لے جا سکتا۔ اگر وہ نوعِ انسان کے اِس درجہ ہمدرد نہ ہوں تو وہ اپنے مشن میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں۔ ان کا مشن ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ محبت و پیار اور حسنِ سلوک سے دوسروں کے دل جیتیں اور پھر ان کی اصلاح کر کے ان میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنائیں۔

اسی لئے مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق ہوتے ہیں بلکہ زمانہ بھر سے نرالی مخلوق۔ نرالی اس لئے کہ دنیا ان کے درپے آزار ہوتی ہے طرح طرح کی ایذائیں پہنچاتی ہے اور ہر طرح سے ان کی مخالفت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی۔ برخلاف اِس کے جنہیں اذیتیں دی جارہی ہوتی ہیں اور جن کی مخالفت کی جارہی ہوتی ہے یعنی مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین وہ آزار دینے اور اذیتیں پہنچانے والوں کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے اور انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق عطا کرے تا وہ بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ گزشتہ مامورینِ الٰہی کے واقعات اِس امر پر گواہ ہیں کہ اُس وقت بھی جب کہ ان کو اذیتیں پہنچانے والے اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے خدائی عذاب کو دعوت دے رہے ہوتے تھے مامورینِ الٰہی اور ان کے ماننے والے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کر رہے ہوتے تھے کہ اے خدا یہ لوگ نہ رہے تو پھر تیری باتوں پر کون ایمان لائے گا اور تیری آواز پر لبیک کہنے کی توفیق کن لوگوں کو ملے گی۔ اُن کی تمام تر راحت اور آنکھوں کی ٹھنڈک اسی میں ہوتی ہے کہ لوگ راہِ راست پر آکر خدا کے حقیقی معنوں میں عبد بن جائیں۔ وہ ایک لمحے کے لئے بھی یہ نہیں چاہتے کہ لوگ ہلاکت کی راہیں اختیار کریں اور ہلاکت کے کنارے جا لگیں۔ وہ دن اور رات اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری میں مصروف رہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں ہلاکت کی راہیں ترک کر کے ہدایت کی راہیں اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمدردیٔ نوعِ انسان اور دوسروں کے لئے دُعائیں کرنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بنی نوعِ انسان کی ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دُعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ میں اللہ تعالیٰ نے قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لئے دُعا کرو تو قبول نہیں کرونگا بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دُعا کرنا یہ بھی سنتِ نبوی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے۔ اِس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہیئے اور حقیقۃً موذی نہیں ہونا چاہیئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو ایک بھی ایسا نہیں۔ اور یہی میں تمہیں کہتا اور سکھاتا ہوں ۔ ۔ ۔ اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کے واسطے بھی دُعا کی جاوے۔ اِس سے سینہ صاف اور انشراح پیدا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۶، ۹۷)

الغرض بنی نوعِ انسان کے ساتھ غایت درجہ ہمدردی کرنا، ان کے ساتھ نیک سلوک روا رکھنا اور حسبِ استطاعت ان کی ہر خدمت بجا لانا اور خیر خواہی کے رنگ میں ان کی ہدایت یابی کے لئے دعائیں کرنا اور کرتے چلے جانا ہماری ایک بنیادی ذمہ داری ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ ہم اپنی اِس بنیادی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق پاتے چلے آرہے ہیں۔ وہ خدا جس نے ہمیں اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کے دل جیتنے کے لئے پیدا کیا ہے خود ہمیں اس کی توفیق دیتا چلا آرہا ہے۔ نوعِ انسان کی غایت درجہ ہمدردی اُسی نے ہمارے دلوں میں پیدا کی ہے اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے دعاؤں کا جوش بھی اُسی کا پیدا کردہ ہے۔ ہماری یہ دعائیں خدا تعالیٰ کے فضل سے قبول ہوتی چلی آرہی ہیں اور آئندہ بھی ہوتی چلی جائیں گی یہاں تک کہ اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے گا۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق

اچھے تعلّقات اور حسنِ سلوک

اسلام نے رشتہ داروں، قرابت والوں اور عام مسلمانوں کے درمیان اچھے تعلقات اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک کی تعلیم دی ہے اور اس پر یہاں تک زور دیا ہے کہ اگر ایک کے حسنِ سلوک کا دوسرا برائی کے رنگ میں جواب دے تو بھی اول الذکر کا فرض ہے کہ وہ اپنے حسنِ سلوک میں فرق نہ آنے دے اور اللہ تعالیٰ سے اجر کی توقع رکھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:۔

اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ قَرَابَۃً اَصِلُھُمْ وَیَقْطَعُوْنِیْ وَاُحْسِنُ اِلَیْھِمْ وَیُسِیْئُوْنَ اِلَیَّ وَاَحْلُمُ عَنْھُمْ وَیَجْھَلُوْنَ عَلَیَّ۔ فَقَالَ: لَئِنْ کُنْتَ کَمَا قُلْتَ فَکَاَنَّمَا تُسِفُّھُمُ الْمَلَّ وَلَا یَزَالُ مَعَکَ مِنَ اللّٰہِ ظَھِیْرٌ عَلَیْھِمْ مَادُمْتَ عَلٰی ذٰلِکَ

(مسلم کتاب البرّ والصلۃ)

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میرے ایسے رشتہ دار ہیں کہ اگر میں ان سے صلہ رحمی کروں اور بنا کر رکھوں تو وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں، اگر حسنِ سلوک کروں تو بدسلوکی سے پیش آتے ہیں اور اگر ان کے حق میں بُردباری سے کام لُوں تو وہ میرے خلاف جہالت یعنی اشتعال انگیزی کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ آپؐ نے یہ سُن کر فرمایا جیسا تُو نے کہا ہے اگر تُو ایسا ہی ہے تو تُو اُن کے مُنہ میں مٹی ڈالتا ہے اور جب تک تُو اِس حالت میں ہے ان کے خلاف اللہ تیری مدد کرتا رہے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ یہ بھی ہے کہ انسان دوسروں کے ساتھ نہ صرف یہ کہ حسنِ سلوک سے پیش آئے بلکہ دوسروں کی طرف سے ایذاء رسانی اور بُرے سلوک کے باوجود اپنی طرف سے حسنِ سلوک میں فرق نہ آنے دے۔ جب انسان دُوسروں کی طرف سے دُکھ اُٹھانے کے باوجود ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آتا ہے تو خدا تعالیٰ ایسے انسان کو اپنی معیت سے نوازتا ہے اور اس کا مددگار ہو جاتا ہے۔ اور پھر جس کے ساتھ مسلسل حسنِ سلوک کیا جائے وہ بھی رام ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطاعتِ والدین کے متعلق اسلام کی تعلیم

(محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے)

اطاعت والدین کے متعلق اسلامی تعلیم مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ سے واضح ہوتی ہے

(۱) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۔

(بنی اسرائیل رکوع ۳)

ترجمہ:۔ یعنی تیرے رب نے (اس بات کا) تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور نیز یہ کہ ماں باپ سے اچھا سلوک کرو۔ اگر ان میں سے کسی ایک پر یا ان دونوں پر تیری زندگی میں بڑھاپا آجائے تو انہیں (ان کی کسی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے) اُف تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور اُن سے (ہمیشہ) نرمی سے بات کر اور رحم کے جذبہ کے ماتحت اُن کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر اور (اُن کے لئے دعا کرتے وقت) کہا کر (کہ اے میرے رب!) ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی

اب یہ امر تو واضح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد آپؐ کی پیدائش سے بھی پہلے اور والدہ آپ کی چھوٹی عمر میں ہی وفات پا چکی تھیں۔ یہ حکم جو بظاہر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا وہ دراصل آپؐ کے توسط سے آپ کی امت کو دیا گیا ہے۔

(۲) دوسرے اس وحی میں جو آپؐ پر خلاق عالمین کی طرف سے نازل کی گئی بہت کثرت سے والدین کی اطاعت اور ان سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اسی طرح آنحضورؐ نے اقوال وارشادات میں بھی اس بارہ میں اپنی امت کو بڑی ہی تاکید کی ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ بنی اسرائیل کے علاوہ والدین کی اطاعت اور ان کے ساتھ حسن سلوک نیکی اور خدمت کی تاکید گیارہ اور آیتوں میں آئی ہے اور اکثر موقعوں پر یہ تعلیم توحید اور خدا پرستی کی تعلیم کے بعد ہی آئی ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بعد بندوں میں سے سب سے مقدم حق والدین کا ہے کہ ان کی خدمت کی جائے اور ان سے حُسنِ سلوک کیا جائے۔ اُن میں سے بعض مقامات یہ ہیں (بقرہ رکوع ۱۰ رکوع ۲۶۔ نساء رکوع ۶۔ انعام رکوع ۱۹ عنکبوت رکوع ۱۔ لقمان رکوع ۲۔ احقاف رکوع ۲)

ان آیات میں والدین اور خصوصاً ماں کی خدمت و اطاعت اور رضامندی کو وہ پانی بتایا ہے جس سے گناہوں کا گرد دھل کر صاف ہو جاتی ہے

(۳) احادیث نبویہؐ میں بھی اس بارہ میں بڑی تاکید آئی ہے:۔

۱۔ آنحضرتؐ نے فرمایا "ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے"
(مشکوٰۃ باب الآداب فی البر والصلۃ)

۲۔ آنحضرتؐ نے فرمایا "رب کی خوشنودی باپ کی خوشنودی میں ہے"

۳۔ کسی نے پوچھا "یا رسول اللہ! میرے حسنِ معاشرت کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ فرمایا آنحضرتؐ نے تیری ماں۔ عرض کی پھر کون؟ فرمایا تیری ماں۔ گزارش کی پھر کون؟ فرمایا تیری ماں۔ پھر گزارش کی پھر کون؟ چوتھی بار فرمایا تیرا باپ۔ اور اس کے بعد جو سب سے قریب ہے"

۴۔ ایک دفعہ آنحضرتؐ مجلس میں تشریف فرما تھے۔ فرمایا "خوار ہو، وہ خوار ہو، وہ ـــــ" صحابہؓ نے پوچھا کون یا رسول اللہ؟ فرمایا "وہ جس نے اپنے ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور پھر ان کی خدمت کرکے جنت حاصل نہ کی۔

(۵) ایک مجلس میں صحابہؓ نے دریافت کیا کہ کاموں میں سے خدا کو ہمارا کونسا کام زیادہ پسند آتا ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ صحابہؓ نے عرض کی پھر کونسا؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا۔ دریافت کیا گیا پھر کونسا؟ فرمایا خدا کی راہ میں مشقت اٹھانا (جہاد)

۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ والدین کی اطاعت اور اُن سے حُسنِ سلوک کے ثواب کو ایک نہایت مؤثر حکایت میں بیان فرمایا کہ تین مسافر کسی راہ میں چل رہے تھے کہ موسلادھار پانی برسنے لگا۔ تینوں نے ایک پہاڑ کے غار میں پناہ لی۔ ایک چٹان اُوپر سے ایسی گری کہ اس سے غار کا منہ بند ہو گیا ہر ایک نے اپنی ایک خاص نیکی کا واسطہ دیکر دعا کی۔ ایک نے کہا میرے والدین بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ شام کو دودھ دوہ کر پہلے والدین کی خدمت میں لاتا تھا۔ جب وہ پی چکتے تب اپنے بچوں کو پلاتا تھا۔ ایک دن واپس آیا تو وہ سو چکے تھے دودھ لیکر میں والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ نہ انہیں جگاتا تھا کہ ان کی راحت میں خلل آجاتا اور نہ وہاں سے ہٹتا تھا کہ خدا جانے کس وقت اُن کی آنکھیں کھلیں اور دودھ مانگیں بچے بھوک سے بلک رہے تھے مگر مجھے گوارا نہ تھا کہ میرے والدین سے پہلے میرے بچے سیر ہوں۔ میں رات بھر اسی طرح کھڑا رہا۔ خداوندا! اگر تجھے معلوم ہے کہ میں نے یہ کام تیری خوشنودی کے لئے کیا تھا تو اس غار کے منہ سے چٹان کو ہٹا دے۔ یہ کہنا تھا کہ چٹان کو خود بخود جنبش ہوئی اور غار کے منہ سے تھوڑا سرک گئی۔ اس کے بعد باقی دو مسافروں کی باری آئی اور انہوں نے بھی اپنی ایک ایک خاص نیکی کا واسطہ دے کر دعا کی یہاں تک کہ چٹان کا منہ بالکل کھل گیا۔

۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک کاموں میں جہاد کا درجہ والدین کی خدمتگذاری کے بعد رکھا ہے۔ ایک دفعہ ایک صحابی نے جہاد میں شریک ہونے کی اجازت طلب کی۔ فرمایا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ عرض کی جی ہاں ارشاد ہوا "تو پھر انہی کی خدمت کا فریضہ جہاد ادا کرو"

۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا "تم پر خدا نے ماؤں کی نافرمانی حرام کی ہے"

اسی طرح صحابہؓ سے ایک دفعہ فرمایا کیا تم کو بتاؤں کہ دنیا میں سب سے بڑے گناہ کیا ہیں؟ انہوں نے عرض کی ضرور یا رسول اللہ۔ فرمایا خدا کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ اور جھوٹی گواہی دینا۔

یہ تمام واقعات کتب حدیث مذکور ہیں۔ صحیح بخاری کتاب الادب مسلم کتاب البر والصلۃ)

۹۔ اسی سلسلہ میں یہ احادیث بھی ہیں

(ا) وعن عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الکبائر الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وقتل النفس والیمین الغموس (بخاری)

(ب) عن انسؓ قال ذُکِرَ عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکبائر فقال الشرک باللہ وعقوق الوالدین (بخاری، مسلم، والترمذی)

(ج) عن ابن عمرؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاثۃ لا ینظر اللہ الیھم یوم القیامۃ العاق لوالدیہ والدیوث والرجلۃ۔ (نسائی)

ان احادیث کا ترجمہ یہ ہے:۔

(ا) عبد اللہ بن عمرو ابن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑے گناہ یہ ہیں (۱) اللہ کا کسی چیز کو شریک بنانا۔ اس کی ذات، صفات، قدرتوں میں یا اُن امور میں جو اسی کے لئے خاص ہیں (۲) والدین کی نافرمانی اور اُن سے حسنِ سلوک نہ کرنا (۳) جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)

(ب) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ

(باقی صـ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تبلیغ اسلام

صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر اور پیراماؤنٹ چیفس سے ملاقاتیں ــ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں میں تقاریر
صد سالہ جوبلی فنڈ کے لئے مزید دس ہزار روپے کے نئے وعدہ جات ــ ریڈیو سیرالیون پر
تبلیغی دورہ کا تذکرہ

(مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ اسلام بو سیرالیون)

محترم امیر صاحب مورخہ ۲ر اپریل کی شام کو چار روزہ دورہ کے لئے بو میں تشریف لائے۔ رات کو آپ نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔

مورخہ ۳ر اپریل ۱۹۷۴ء کی صبح کو محترم امیر صاحب مع قافلہ جس میں خاکسار اور ہمارے ایک معمر بزرگ جناب الحاجی سعید بنگورا صاحب بھی شامل تھے مماجو کے لئے روانہ ہوا جو کہ یہاں سے تقریباً ۴۶ میل دور ہے۔ رستہ میں دو جماعتوں کوری بنڈو اور بونتھیو میں تھوڑا تھوڑا عرصہ قیام کے بعد ٹھیک دس بجے ہم مماجو میں پہنچے۔ محترم امیر صاحب کے استقبال کے لئے دور و نزدیک کی جماعتوں کے دوست تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے آپ کو خوش آمدید کہا۔

گیارہ بجے اجلاس کی کارروائی محترم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی تلاوت و نظم کے بعد ہمارے لوکل مشنری مسٹر ابراہیم بھاء صاحب نے جماعتی تنظیم اور اتحاد کے فوائد پر اور خاکسار نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب کا تعارف تمام ممبران جماعت سے کروایا گیا اور پھر محترم امیر صاحب نے لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوۃٌ حسنۃ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو آنحضرتؐ کے نمونہ پر عمل پیرا ہو کر ہی ترقی کے مراحل طے کئے جا سکتے ہیں۔ بعد از دعا یہ اجلاس دو بجے اختتام پذیر ہوا۔

ظہر و عصر کی نماز کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح سے درس دیا اور بعد میں لجنہ کا اجلاس ہوا جس میں محترم امیر صاحب نے جماعت کی مستورات سے خطاب فرمایا اور انہیں انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس بھی اختتام پذیر ہوا۔

مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد مسٹر ابراہیم بھاء صاحب نے درس حدیث دیا اور بعد میں اجلاس خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد محترم الحاجی سعید و بنگورا صاحب نے سیرت آنحضرتؐ اور پھر حضرت مسیح موعودؑ کی آمد اور پھر قبول احمدیت اور اپنی تبلیغی مساعی کے بارہ میں روشنی ڈالی اور بعد میں کوری بنڈو سکول کے بچوں نے بعض مکالمے عربی انگلش میں پیش کئے۔ تہجد اور فجر کی نماز کے بعد خاکسار نے درس قرآن مجید دیا اور محترم امیر صاحب نے جماعت کو ان کی ذمہ داریوں اور خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی سکیم اور پھر تسبیح و تحمید و استغفار کی طرف توجہ دلائی۔ بعد از دعا یہ اجلاس بھی اختتام پذیر ہوا۔

صبح ۹ بجے وہاں سے امیر صاحب مع قافلہ کوری بنڈو کے لئے روانہ ہوئے۔ رستہ میں ایک مقام Smbuuma پر ایک پیراماؤنٹ چیف صاحب سے ملاقات کی ان تک پیغام احمدیت پہنچایا اور انہوں نے جواباً امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور وہاں پر آنے کی دعوت دی اور جماعت کی مہمانی کا شکریہ ادا کیا اور سوا دس بجے کوری بنڈو میں پہنچ گئے۔ وہاں پر ارد گرد کی جماعتیں امیر صاحب کے استقبال کے لئے موجود تھیں۔ وہاں امیر صاحب سے تعارف کے بعد آپ نے احباب جماعت کو بتلایا کہ کس طرح سے ہم پر تبلیغی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے آپ نے نئی سکیم اور پھر وعدہ جات کی تحریک فرمائی۔

کوری بنڈو میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد یہاں کی کورٹ باری میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ محترم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم نعیم احمد صاحب استاد احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختصر حالات بیان فرمائے۔ خاکسار نے "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی اور بعد میں محترم امیر صاحب نے انّا ارسلنٰک رحمۃ للعٰلمین کے موضوع پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ اس جلسہ میں نہ صرف احباب جماعت تھے بلکہ علاقہ کے بعض چیف اور اسی طرح سے دوسرے معزز احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ اس جلسہ کے دوران سکول کے بچوں نے وقفہ وقفہ سے عربی مکالمے اور ترانے پڑھکر حاضرین سے داد حاصل کی۔ بعد از دعا یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب مع قافلہ کوری بنڈو سے دس میل دور بانڈا جمعہ سوا جہاں کے پیراماؤنٹ چیف احمدی ہیں اور وہاں پر عربی مدرسہ کے سربراہ بھی احمدیت میں داخل ہیں کی طرف روانہ ہوا۔ بعد از نماز مغرب امیر صاحب نے طلباء عربی سکول سے خطاب کیا اور فرداً فرداً حالات دریافت فرمائے اور پھر بعد از نماز عشاء ایک پبلک میٹنگ میں خطاب فرمایا۔ آپ سے قبل بھاء الحاجی سعید و بنگورا صاحب نے خطاب کیا۔

اگلے روز صبح فجر کے بعد امیر صاحب نے حضور کی نئی سکیم اور پھر تسبیح و تحمید اور استغفار کی طرف توجہ دلائی۔

ریذیڈنٹ منسٹر سے ملاقات

بانڈا جمعہ سوا سے واپسی پر صبح ۱۰ بجے ریذیڈنٹ منسٹر سے ملاقات کے لئے امیر صاحب مع احباب جماعت تشریف لے کر گئے۔ وزیر صاحب نے امیر صاحب کو اور احباب جماعت کو خوش آمدید کہا جماعت کی مساعی پر شکریہ ادا کیا اور مزید تعاون کا یقین دلایا۔ محترم امیر صاحب نے قرآن مجید کا تحفہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو اس کے مطابق عمل کرنے سے تمام مشکلات کا حل مل سکتا ہے۔ انہوں نے مکمل طور پر استفادہ کرنے کا یقین دلایا اور شکریہ ادا کیا۔

خطبہ جمعہ محترم امیر صاحب نے یحی الدین و یقیم الشریعۃ کے موضوع پر دیا اور نماز باجماعت اور خصوصاً جمعہ کی طرف توجہ دلائی۔ نماز جمعہ کے بعد لجنہ کا اجلاس تھا آپ نے اس سے بھی خطاب فرمایا۔

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۶ر اپریل بروز ہفتہ شام پانچ بجے احمدیہ سیکنڈری سکول ہال میں ایک جلسہ ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود نے آنحضرتؐ کے حالات زندگی پر تقریر کی اور بعد میں خاکسار نے "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب نے "حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ میں حضرت رسول کریمؐ کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی اور پھر محترم امیر صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر جماعت سے خطاب فرمایا۔

رات کو محترم امیر صاحب نے ایک تقریر میں مسجد کی تعمیر کو تیز کرنے کے لئے سکیم بنائی اور ہر اتوار کو میٹنگ کی طرف توجہ دلائی۔ صبح فجر کے بعد امیر صاحب نے احباب جماعت کو نصائح کرتے ہوئے تبلیغی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لئے وقف عارضی کی تحریک فرمائی اور واپسی پر میل ۹۱ پر امیر صاحب نے پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات کر کے پرائمری سکول کھولنے کے لئے عمارت کی تحریک کی۔ انہوں نے بخوشی قبول کیا اور تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔

ریڈیو پر خبر

محترم امیر صاحب کی آمد پر ۲ تاریخ کو ریڈیو سیرالیون نے امیر صاحب کے دورہ کی خبر نشر کی اور پھر ۵ر اپریل کو منسٹر سے ملاقات۔ مماجو رکوری بنڈو کے اجلاسات کی خبر نشر کی۔ اور پھر ۸ر اپریل کی رات کو انہوں نے جلسہ سیرۃ النبیؐ کی خبریں بھی نشر کیں اور یہ خبریں نہ صرف انگریزی میں بلکہ تمام مقامی زبانوں میں باقاعدہ نشر ہوتی رہیں۔

ایک تاجر نے کوری بنڈو میں احمدیت قبول کی۔ فالحمد للہ۔

اس دورہ کے دوران خدا کے فضل سے تقریباً دس ہزار روپے کے نئے وعدہ جات ہوئے۔

فالحمد للہ علی ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ [illegible] (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۶۷۵

میں ماسٹر نصیر احمد ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ ججہ پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۲/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۱۹۵ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد: نصیر احمد ججہ بقلم خود ولد چوہدری محمد شریف صاحب گھنوکے ججہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: انعام الحق کوثر مربی سلسلہ تحصیل ڈسکہ۔ گواہ شد: محمد حلیم سیکرٹری مال گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۶۷۶

میں مختاراں بیگم زوجہ ملک محمد ابراہیم صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۴/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ [illegible] انجمن احمدیہ [illegible] ہوگی۔ میری یہ [illegible] تاریخ [illegible] فرمائی جائے۔ الامتہ: مختاراں بیگم [illegible] ابراہیم صاحب پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: فضل الدین صدر جماعت احمدیہ پیرو چک ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: محمد افضل ولد مہر صاحب پیرو چک ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۶۷۷

میں طیبہ نسیم باقر زوجہ بشارت احمد نسیم امروہی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۴/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولہ ۷ رتی مالیت -/۸۹۸ "
۳۔ لونگ ایک عدد -/۱۸ "
۴۔ گھڑی رسٹ واچ -/۶۴ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ: طیبہ نسیم باقر کوارٹر تحریک جدید نمبر ۲۲ ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد: بشارت احمد نسیم امروہی خاوند موصیہ ربوہ۔ گواہ شد: حکیم خورشید احمد گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۶۷۸

میں ناصر احمد ولد محمد ایوب خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ اس وقت -/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: ناصر احمد ولد محمد یعقوب خان صاحب مکان ۱۷/۱۸ محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد: محمد افضل بٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ گواہ شد: تنویر شاہ ولد سید علی احمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر ۲۱۶۷۹

میں طاہر احمد ولد محمد ایوب صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۴/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: طاہر احمد مکان ۱۷/۱۸ دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد: محمد افضل بٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ گواہ شد: تنویر شاہ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۸۰

میں عصمت بیگم زوجہ محمد ایوب صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۴/۴/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ -/۶۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۴ تولے مالیتی -/۳۰۰۰ "
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ: عصمت بیگم زوجہ محمد ایوب صاحب مکان ۱۷/۱۸ دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد: محمد افضل بٹ ولد محمد حسین صاحب بٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ گواہ شد: تنویر شاہ زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

بعدالت جناب غلام سرور شیخ سول جج صاحب چنیوٹ درجہ اول

مقدمہ ۷/۲ بابت سال ۱۹۷۴ء

درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ جانشینی لئیق احمد ولد سعید احمد قوم راجپوت سکنہ کوارٹرز تعلیم الاسلام کالج ربوہ تحصیل چنیوٹ بنام شفیق احمد ولد سعید احمد مسماۃ نعیم اختر دختر سعید احمد مسماۃ آمنہ بیگم بیوہ سعید احمد اقوام راجپوت سکنائے کوارٹرز تعلیم الاسلام کالج ربوہ بنام عوام الناس وغیرہ۔

ہرگاہ سائل نے درخواست حصول سرٹیفکیٹ جانشینی عدالت ہذا میں گذاری ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست ہو تو وہ بتاریخ ۷۴/۶/۶ بوقت ۷ بجے صبح عدالت ہذا میں اصالتاً۔ وکالتاً یا مختاراً حاضر ہوکر جوابدہی درخواست کرے۔ عدم حاضری کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔ آج بتاریخ ۷۴/۵/۲۶ بدستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) دستخط سول جج چنیوٹ

بقیہ صفحہ ۳: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین اشخاص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان پر محبت کی نظر نہیں ڈالیگا۔ ایک والدین کا نافرمان اور ان سے غیر مستحسن سلوک کرنیوالا دوسرا بے شرم انسان [illegible] مردانہ ہیئت [illegible] عورت۔

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپور سیرالیون میں سیرۃ النبیؐ کا اجلاس

نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں قائم شدہ احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپور میں ۲۰۔اپریل ۱۹۷۴ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد ہوا جس میں سکول کے سٹاف ممبران کے علاوہ طلباء نے بھی تقاریر کیں اور ہادیٔ اعظم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات اور احسانات کا تذکرہ کرتے ہوئے حاضرین کو اپنی زندگیاں آنحضورؐ کے اُسوہ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کی تلقین کی۔

جلسہ کی کارروائی سکول کے پرنسپل مکرم چوہدری انور احمد صاحب گھمن کی زیر صدارت تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی جو سکول کے طالب علم محمد سلیمان نے کی بعدہٗ طالب علم عبدل کیبیسے نے آنحضرتؐ کے بچپن کے زمانہ کو بطور مثال پیش کرتے ہوئے جملہ حاضر بچوں کو اپنے بچپن کو اُس پاک اُسوہ کے مطابق گذارنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد طالب علم محمد سلیمان کوفی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مطہر و مقدس جوانی کے ایام کا تذکرہ کیا اور اپنے نوجوان ساتھیوں سے اس پر عمل کرنے کی درخواست کی۔ طالب علم محمد عبداللہ کمارا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور ابو ابراہیم کمارا ٹیچر سکول نے اپنے خطاب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو انسانِ کامل کے طور پر پیش کیا اور بتایا کہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والا فرد آپؐ سے راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ سکول کے ایک ٹیچر مکرم مبشر احمد صاحب پال نے اپنی تقریر میں حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسرے نبیوں پر فضیلت واضح فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے سامعین کو احمدیت کی حسین تعلیم پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے کی نصیحت کی۔

آخر میں صدرِ جلسہ نے اپنی تقریر میں جملہ طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ بچپن کی ابتدائی عمر سے ہی اسلام اور احمدیت کی تعلیم کو اپنے اُوپر حاوی کریں اور درختِ احمدیت کی سرسبز و شاداب شاخیں بن کر ساری دُنیا میں اپنی ٹھنڈی چھاؤں کو پھیلائیں۔

آپ نے جماعتِ احمدیہ کے ہاتھوں غلبۂ اسلام کی شاندار مہم کا ذکر کیا اور طلباء کو تلقین کی کہ وہ احمدیت کے سپاہی بن کر اپنا مقصدِ زندگی حاصل کر لیں اور اپنے نیک نمونہ سے ثابت کر دیں کہ آج دُنیا میں صرف اسلام ہی زندہ مذہب ہے جس پر عمل کرنے سے انسان دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکتا ہے۔

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ کامیاب تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

انسپکٹر بیت المال

نظارت بیت المال آمد میں انسپکٹر بیت المال کے طور پر کام کرنے کے خواہش مند احباب جو پختہ کار ہوں اور مذہبی معلومات رکھتے ہوں عمر ۲۵ اور ۳۵ سال کے درمیان ہو۔ مولوی فاضل یا میٹرک کا امتحان پاس ہوں۔ جماعتوں کا دورہ کرکے حساب کتاب کی پڑتال کر سکیں اور دوستوں کی تربیت کے لئے تقریریں کر سکیں اپنی درخواستیں مقامی صدر اور امیر کی تصدیق کے ساتھ ۵۔ احسان/جون تک نظارت بیت المال آمد میں بھجوا دیں۔ ایسے احباب کا تحریری امتحان ۸۔ احسان/جون کو ۹ بجے صبح اور انٹرویو ۹۔ احسان/جون کو ۹ بجے صبح نظارت بیت المال آمد میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

میٹرک یا مولوی فاضل کی سند اور کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ کے بارے میں ایک ضروری اعلان

اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے کمیشن کی طرف سے جو امتحان برائے امیدواران مورخہ ۸۔جون اور ۹۔جون ۱۹۷۴ء کو ہونے والا تھا وہ اب ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس امتحان کی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۱۷۔مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعۃ المبارک ایک بچی کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام عبدالعلی تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، خادمِ دین، عمر پانے والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(شیخ عبدالخالق انچارج دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

زعماء کرام مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ وصول کرکے مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

وقفِ جدید کے سالِ رواں کے وعدہ جات بھجوانے کے لئے ۳۰۔اپریل ۱۹۷۴ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی اس مدت کے اختتام پذیر ہو جانے کے ایک ماہ کا عرصہ گزر رہا ہے لیکن تا حال بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات (بالغان و اطفال) موصول نہیں ہوئے جو فکر مندی کی بات ہے۔

مزید برآں امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کہ "ہندوؤں میں تبلیغ" کے لئے ایک لاکھ روپیہ زائد ادا کیا جائے کے باعث نیز عمومی مہنگائی کے نتیجہ میں وقفِ جدید کا بجٹ قریباً دوگنا ہو گیا ہے۔ بایں ہمہ چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی موجودہ رفتار تسلی بخش نہیں ہے جس سے تشویش کی صورت پیدا ہو رہی ہے کہ اس طرح پر مشخصہ اخراجات پورے نہیں ہو سکیں گے۔

بدیں صورتِ حالات امراء و صدر صاحبان و متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اور وصولی کے کام کو تیز کرنے کے لئے ۳۱۔ہجرت تا ۶۔احسان ۱۳۵۳ہش / ۳۱۔مئی تا ۶۔جون ۱۹۷۴ء ہفتہ وقفِ جدید منایا جائے تاکہ وقفِ جدید کا موجودہ بحران دُور ہو سکے۔

دفتر وقفِ جدید کی طرف سے بعض ذی ثروت احباب کی خدمت میں خصوصی معاونین میں شمولیت کے لئے چٹھیاں بھجوائی جا رہی ہیں ہفتہ ہذا کے دوران ان احباب کے پاس پہنچ کر کوشش کی جائے کہ وہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق اس موقع پر وقفِ جدید کی خصوصی اعانت فرمائیں اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے خصوصی انعامات کا مستحق بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور انہیں اس کی توفیق بخشے آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

درخواست دعا: خاکسار کے والد مرزا برکت علی صاحب (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) اور والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز میری لڑکی عزیزہ نعیمہ مرزا بعارضہ درد گردہ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(رانا فضل الرحمٰن)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴